مسلمانوں کے آئینی حقوق کے تحفظ کیلئے متحد ہوکر جدوجہد کی جائے: محمد علی شبیر

نئی دہلی، 25جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے کہا ہے کہ مسلمانوں سمیت ملک کے تمام کمزور طبقات کے آئینی حقوق، جمہوری اقدار اور حقِ رائے دہی کے تحفظ کے لئے تمام طبقات کو متحد ہوکر جدوجہد کرنی چاہیے۔ وہ ہفتہ کے روز نئی دہلی کے پریس کلب آف انڈیا میں منعقدہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ پر نئی دہلی ڈیکلریشن کے عنوان سے منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں ملک بھر کے مسلمانوں اور دیگر کمزور طبقات کے آئینی حقوق کے تحفظ، جمہوری اقدار کی پاسداری اور ووٹ کے حق کے تحفظ جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر متعدد مقررین نے خصوصی ووٹر فہرست نظر ثانی (SIR) کے عمل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن اس پورے عمل کو مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دے تاکہ ہر اہل شہری کا حقِ رائے دہی محفوظ رہے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ بالخصوص مسلمانوں، دلتوں، آدیواسیوں، پسماندہ طبقات اور دیگر کمزور طبقات کے ووٹ کے حق کو کسی بھی قسم کی ناانصافی سے محفوظ رکھتے ہوئے آئین کی روح کے مطابق اقدامات کیے جائیں۔ محمد علی شبیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے اور جمہوری نظام میں ووٹ کا حق سب سے قیمتی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر شہری کے حقوق کا تحفظ ہر جمہوری نظام کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ آئینی اقدار، سیکولرزم، سماجی انصاف اور مساوات کے تحفظ کیلئے معاشرے کے تمام طبقات کو متحد ہوکر آگے آنا ہوگا۔ اس اجلاس میں جموں وکشمیر کی سابق چیف منسٹر محبوبہ مفتی، سابق رکنِ راجیہ سبھا محمد ادیب، سابق مرکزی وزیر خارجہ سلمان خورشید سمیت متعدد ممتاز شخصیات، دانشوروں، وکلا، سماجی کارکنوں اور مسلم تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

چھاتروں کی گونج آخرکار گھمنڈی حکومت کی دہلیز تک پہنچ گئی: کھڑگے

نئی دہلی ۔ 25/ جولائی (ایجنسی) ہندوستان کے چھاتروں کی گونج آخرکار گھمنڈی حکومت کی دہلیز تک پہنچ گئی۔ یہ ہمارے کروڑوں نوجوانوں کی جیت ہے، جنھوں نے ملک بھر میں تعلیمی نظام کو درست کرنے کے لیے سڑک پر آواز اٹھائی۔ یہ سچائی کی فتح ہے اور مودی جی کے ضد کی شکست ہے۔ یہ ان سبھی کنبوں کی جیت ہے جنھوں نے اپنے خون، اپنے بچوں کو کھویا، کیونکہ یہ حکومت بدعنوان ہے۔ یہ بیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفی کے بعد دیا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنا یہ ردعمل ظاہر کیا، اور وزیر تعلیم پر استعفی کا دباو بنانے کے لیے نوجوانوں کے ساتھ ساتھ اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کو بھی مبارکباد پیش کی۔

بی آر ایس کے پاس مناسب کیڈر بیس بھی نہیں

کے ٹی آر اور سی ایم ملکر مودی کی شبیہ خراب کررہے ہیں: رامچندر راؤ

حیدرآباد۔ 25/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ بی جے پی کے صدر این رام چندر راؤ نے بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعوی کیا کہ ریاست میں بی آر ایس کے پاس مناسب کیڈر بیس بھی نہیں ہے۔ رام چندر راؤ نے اندرا پارک میں بی آر ایس کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ (کے ٹی آر) کی جانب سے منعقدہ احتجاجی پروگرام پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اس احتجاج میں کانگریس کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ کے ٹی آر اور تلنگانہ کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی مل کر وزیر اعظم نریندر مودی کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ رام چندر راؤ کے یہ بیانات تلنگانہ میں حکمراں کانگریس اور اپوزیشن بی آر ایس کے درمیان بڑھتی ہوئی سیاسی کشیدگی کے درمیان سامنے آئے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے بی آر ایس کی تنظیمی طاقت اور ریاست میں اس کی سیاسی سرگرمیوں پر بھی تنقید کی۔ ان الزامات کے بعد تلنگانہ میں بی جے پی، کانگریس اور بی آر ایس کے درمیان جاری سیاسی بیان بازی میں مزید شدت آنے کا امکان ہے۔

آخرکار مشن بھاگیرتھا کو ملی نئی سمت

وزیر سیتکا نے پینے کے پانی کی فراہمی کا لیا جائزہ

حیدرآباد۔ 25/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) سابق وزیراعلی کے چندرشیکھر راؤ (کے سی آر) کی جانب سے شروع کیے گئے اہم پروگرام مشن بھاگیرتھا کو اب نئی سمت دینے کی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ وزیر سیتکا نے سکریٹریٹ میں مشن بھاگیرتھا کے تحت دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس میں اسپیشل چیف سکریٹری ڈی دانا کشور، مشن بھاگیرتھا کے این سی کروپا کر ریڈی کے علاوہ چیف انجینئرز (CEs) اور سپرنٹنڈنگ انجینئرز (SEs) نے شرکت کی۔ اجلاس میں دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کی باقاعدہ فراہمی اور عوام کو بروقت معلومات فراہم کرنے کے لیے مختلف اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام کے مطابق ہر گاں کے لیے الگ واٹس ایپ گروپس قائم کیے گئے ہیں، جن میں خواتین کے گروپس، سرپنچ، وارڈ ممبران اور پنچایت سکریٹریز کو شامل کیا گیا ہے۔ ان واٹس ایپ گروپس کے ذریعے گاں میں پانی کی فراہمی کے شیڈول سے متعلق معلومات وقتاً فوقتاً فراہم کی جائیں گی، تاکہ عوام کو پانی کی دستیابی کے اوقات کے بارے میں بروقت آگاہ کیا جاسکے۔

آندھرا پردیش میں ایس آئی آر کا عمل مکمل

44.71لاکھ ووٹرس کے نام حذف ہونے کا خدشہ

امراوتی۔ 25/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کے تحت 44,71,523ووٹ (کل ووٹوں کا 10.75 فیصد) ایسے زمرے میں شامل کئے گئے ہیں جنہیں حذف کیے جانے کا امکان ہے۔ الیکشن کمیشن نے ان ووٹروں کو "ان کلیکٹ ایبل قرار دیا ہے، یعنی ایسے ووٹر جن کے اینیومریشن فارم دستیاب نہیں ہوسکے یا جن کی تفصیلات حاصل نہیں ہوسکیں۔ 31 جولائی کو جاری ہونے والی مسودہ ووٹر فہرست میں ان ووٹروں کے نام شامل نہیں ہوں گے۔ تاہم ان کی تفصیلات الگ سے ASDD فہرست میں درج کی جائیں گی، جس میں A (غیر حاضر / سراغ نہ ملنے والے)، S (مستقل طور پر منتقل ہونے والے)، D (وفات یافتہ (اور) D دوہرا اندراج (شامل ہیں۔ 31 جولائی سے 30 اگست تک متاثرہ ووٹر اپنے دعوے اور اعتراضات جمع کراسکیں گے، جس کے بعد الیکشن کمیشن کے اہلکار زمینی سطح پر جانچ کریں گے۔ اگر ووٹر کی معلومات درست ثابت ہوئیں تو اس کا نام 3 اکتوبر کو جاری ہونے والی حتمی ووٹر فہرست میں شامل کر دیا جائے گا، جبکہ باقی نام حذف کر دیے جائیں گے۔ ایس آئی آر عمل کے تحت اینیومریشن فارم کی تقسیم، ان کی وصولی اور ڈیجیٹائزیشن کا مرحلہ جمعہ کو مکمل ہوگیا۔ ریاست کے 4,16,27,694 رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 3,71,56,17 (89.25 فیصد) ووٹروں کے فارم جمع کر کے ڈیجیٹائز کر دیے گئے۔ اس دوران 8,55,560ووٹروں کو "نو میپنگ زمرے میں رکھا گیا ہے۔ انکے فارم میں غلط یا نامکمل معلومات ہونے کی وجہ سے ان کا ریکارڈ میاپ نہیں ہوسکا۔ مسودہ فہرست جاری ہونے کے بعد ان ووٹروں کو نوٹس جاری کئے جائیں گے۔ انہیں درست معلومات یا الیکشن کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ 11 میں سے کسی ایک قابل قبول دستاویز کے ذریعہ اپنی تفصیلات کی تصدیق کرانی ہوگی، بصورت دیگر ان کے نام بھی ووٹر لسٹ سے خارج کردیے جائینگے۔

پرانی جائیدادوں کو ممنوعہ فہرست میں شامل کرنے پر تشویش

حیدرآباد۔25/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں جائیدادوں کو پروہیبٹڈ لسٹ میں شامل کیے جانے کے معاملے پر متاثرہ شہریوں میں تشویش بڑھتی جا رہی ہے۔ متعدد افراد کا کہنا ہے کہ برسوں پہلے تمام سرکاری منظوریوں کے ساتھ تعمیر کی گئی اپارٹمنٹس اور رجسٹرڈ پلاٹس کو اب سرکاری زمین قرار دے کر پروہیبٹڈ لسٹ میں شامل کیا جارہا ہے، جس کے باعث رجسٹری کا عمل روک دیا گیا ہے۔ متاثرین کے مطابق، کئی ایسی رہائشی عمارتیں جو حیدرآباد شہر کی حدود میں تمام قانونی اجازت ناموں کے ساتھ تعمیر کی گئی تھیں، اب رجسٹریشن کے وقت تنازع کا شکار ہورہی ہیں۔ اسی سلسلے میں ایک متاثرہ شخص سیتارامیا نے بتایا کہ انہوں نے 2004 میں دل سکھ نگر کے علاقے میں ایس بی ایچ سوسائٹی کی جانب سے ملازمین کو الاٹ کیے گئے 327 مربع گز کے پلاٹ کو خریدا تھا۔ بعدازاں تمام سرکاری منظوریوں کے بعد 2008 میں اس پر اپارٹمنٹ تعمیر کیا گیا۔ ان کے مطابق، جب حال ہی میں وہ اپارٹمنٹ کا ایک فلیٹ فروخت کرنے کے لیے سب رجسٹرار دفتر پہنچے تو انہیں بتایا گیا کہ ان کا پلاٹ اب پروہیبٹڈ لسٹ میں شامل ہے، اس لیے رجسٹریشن ممکن نہیں۔ متاثرہ افراد کا کہنا ہے کہ صرف یہی ایک معاملہ نہیں، بلکہ حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی شکایات سامنے آرہی ہیں، جہاں کئی پرانی اپارٹمنٹس اور پلاٹس کو اچانک پروہیبٹڈ لسٹ میں شامل کیا جارہا ہے۔ یہ بھی دعوی کیا جارہا ہے کہ اچ ایم ڈی اے (HMDA) اور سابق ہڈا (HUDA) کے وہ پلاٹس بھی، جن کی رجسٹری تقریبا 15 سال پہلے قانونی طور پر ہوچکی تھی، اب پروہیبٹڈ لسٹ میں شامل کیے جارہے ہیں۔ متاثرین نے سوال اٹھایا ہے کہ جب انہی جائیدادوں کو ماضی میں حکومت کے مختلف محکموں نے تمام قانونی منظوریوں کے بعد منظور کیا تھا، تو اب انہیں سرکاری زمین قرار دے کر رجسٹریشن سے کیوں روکا جارہا ہے۔ متاثرہ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں، حقیقی مالکان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے اور جن جائیدادوں کو قانونی طور پر تمام اجازتیں حاصل تھیں، ان کی رجسٹریشن میں حائل رکاوٹیں فوری طور پر دور کی جائیں۔ نوٹ: یہ الزامات متاثرہ افراد کی جانب سے سامنے آئے ہیں۔ اس معاملے پر متعلقہ سرکاری محکموں کا باضابطہ مقف سامنے آنا ابھی باقی ہے۔

بھارتی ساحلی محافظ دستے نے دمن، دادراورنگرحویلی اور جنوبی گجرات میں سیلاب سے بچاو کے آپریشنوں میں 170 افراد کو بچایا

نئی دہلی۔ 25 جولائی (ایم این این) مسلسل بارش، خطرناک سیلاب اور سخت موسمی حالات کی چنوتیوں کے درمیان، بھارتی ساحلی محافظ دستے نے شہری انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل قائم کرکے کام کرتے ہوئے، 22جولائی 2026 کی نصف شب سے کیے گئے 11 بچاو آپریشنوں کے ذریعہ دمن، دادراورنگرحویلی اور جنوبی گجرات کے سیلاب سے متاثر علاقوں میں پھنسے 170افراد کو بچایا۔ ان آپریشنوں کا آغاز 22/23 جولائی کی رات سے کیا گیا اور شروعات میں کھانویل، سلواسا میں پھنسے ہوئے پانچ لوگوں کو نکالا گیا، اس کے بعد کیدیہ ساحلی علاقے میں سیلاب سے متاثر دریا کے کنارے پر پھنسے ہوئے تین ماہی گیروں کا انخلا کیا گیا۔ بڑے انخلامشنوں میں سے ایک کے تحت، سیلاب زدہ ویلسپن صنعتی علاقے، جہاں سڑک کنکٹیویٹی مکمل طور پر متاثر ہوچکی تھی، میں پھنسے 60افراد کو 23/24 جولائی کی رات کو بحفاظت نکالا گیا۔ اس کے بعد کیے گئے آپریشنوں میں ایروفائبر پرائیویٹ لمیٹڈ کے قریب سیلاب زدہ علاقے میں پھنسی ایک بس سے سات لوگوں کو نکالا گیا، ڈونگری سے 10 افراد کا انخلا کیا گیا، ولساد۔پاردی علاقے میں پھنسے ہوئے چار لوگوں کو ہیلی کاپٹر کی مدد سے نکالا گیا، اور رات کے وقت کیے گئے آپریشن میں ریلائنس صنعتی علاقے سے آٹھ افراد کا انخلا کیا گیا۔ ایک اور اہم مشن کے تحت، ساحلی محافظ دستے نے اودھ سوسائٹی علاقے سے دس افراد کا انخلا کیا، جن میں 9 مہینوں کی حاملہ خاتون، سانس کے مرض کی شکار ایک خاتون بھی شامل تھی، اور اس امر کو یقینی بنایا کہ انہیں بروقت طبی نگہداشت تک رسائی حاصل ہو۔ 24 جولائی کو، بھارتی ساحلی محافظ دستے کے ہیلی کاپٹروں نے نوساری ضلع کے مینداراگاوں میں پھنسے ہوئے 33افراد کا انخلا کیا، ان میں شخص کو سینے میں درد کی شکایت تھی جسے فوری طبی مدد فراہم کی گئی۔

بھارت کی حکمت عملی صرف ڈیموں تک محدود نہیں بلکہ وسیع تر جغرافیائی وژن کا حصہ

نئی دہلی۔25 جولائی (ایم این این) ایک تجزیاتی مضمون میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی خارجہ اور سلامتی پالیسی کو محض انفرادی واقعات یا علاقائی تنازعات کی روشنی میں سمجھنا کافی نہیں، بلکہ اس کے لیے نئی دہلی کی طویل المدتی تزویراتی سوچ کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ مبصرین کے مطابق بھارت کا بنیادی مقصد بدلتے ہوئے عالمی ماحول میں اپنی خودمختار فیصلہ سازی برقرار رکھتے ہوئے قومی مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ تجزیے کے مطابق روس۔یوکرین جنگ، بھارت۔پاکستان کشیدگی، امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات اور چین کے ساتھ سرحدی معاملات جیسے حالیہ واقعات نے بھارت کی خارجہ پالیسی پر مختلف آرا کو جنم دیا، تاہم یہ تمام واقعات دراصل ایک وسیع تر حکمتِ عملی کا حصہ ہیں جس کی بنیاد اسٹریٹجک خودمختاری پر قائم ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آزادی کے بعد سے بھارت نے ہمیشہ بڑی طاقتوں کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ سرد جنگ کے دور سے لے کر موجودہ امریکہ۔چین مسابقت تک نئی دہلی نے اپنی خارجہ پالیسی کو اس انداز میں ترتیب دیا ہے کہ وہ کسی ایک طاقت کے زیر اثر آئے بغیر اپنے قومی مفادات کے مطابق فیصلے کر سکے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی اقتصادی ترقی، بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری، دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ اور علاقائی روابط کا فروغ اسی وسیع حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد صرف داخلی ترقی نہیں بلکہ عالمی سطح پر بھارت کی سفارتی

علحیدہ واقعات میں 2 طالبات کی خودکشی

حیدرآباد۔25/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر کے مضافات میں رونما الگ الگ واقعات میں دو طالبات نے خودکشی کرلی۔ میڈچل ضلع کیسرا پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع ناگارم پی جی میڈیکل کی طالبہ دیکشِتا (26) سال نے پانچویں منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ حیدرآباد رہائش گاہیں یہ واقعہ ناگارم کے ویسٹ گاندھی نگر میں پیش آیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر اسے دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گاندھی اسپتال منتقل کردیا۔ اس کے بعد مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ خودکشی کی وجہ کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ دیکشِتا بنگلورو کے ایک کالج میں پی جی آپتھلمولوجی کے پہلے سال کی طالبہ تھی۔ دوسرا واقعہ ضلع رنگاریڈی کے ابراہیم پٹنم میں پیش آیا۔ ابراہیم پٹنم سرکل انسپکٹر مہیندر ریڈی کے مطابق ضلع کھمم کی رہنے والی 20 سالہ مانسا رنگاریڈی ضلع کے ابراہیم پٹنم میونسپل سینٹر میں واقع پوجا ریڈی نامی ہاسٹل میں رہ کر گرونانک تعلیمی ادارے میں بی ٹیک کے تیسرے سال کی تعلیم حاصل کررہی تھی۔ جمعہ کی شام تقریبا 5 بجے اس نے اپنے ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لے لی۔ اطلاع ملتے ہی ابراہیم پٹنم پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور نعش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ابراہیم پٹنم سرکاری اسپتال منتقل کردیا۔

دھرمیندر پردھان نے آخرکار استعفیٰ دیدیا، جنتر منتر پر کاکروچ جنتا پارٹی کا جشن

نئی دہلی ۔ 25/ جولائی (ایجنسی) مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کو ہفتہ کو اپنا استعفی سونپ دیا۔ طلبہ اور کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاجی مظاہرے نیز اپوزیشن کی طرف سے ان کے استعفی کے لیے حکومت پر بنائے جارہے دبا کے درمیان مسٹر پردھان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس کی اطلاع دی۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا، "پچھلے 10 دن کے واقعات دیکھ کر میرا دل دکھی ہے۔ جنتر منتر پر اور ملک میں جو صورتحال بنی ہے، اس صورتحال کا ملک دشمن طاقتیں فائدہ نہ اٹھائیں، ملک کی یکجہتی برقرار رہے۔ ملک کے ایک بھی طالب علم کا مستقبل قانونی پیچیدگیوں میں نہ الجھے، ہمارے بچے اپنا وقت پڑھائی میں لگائیں، کریئر بنانے پر فوکس کریں، اسی بات پر غور کرتے ہوئے میں نے اپنا استعفی وزیرِ اعظم جی کو بھیج دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی نوجوان طاقت ہی اس کی اصل طاقت ہے۔

حکومت تعمیری مشاورت کے ذریعے ملازمین کی تنظیموں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 25 جولائی۔ ایم این این۔ سائنس اور ٹکنالوجی، ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت) آزادانہ چارج (اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ حکومت باقاعدہ بات چیت اور تعمیری مشاورت کے ذریعے ملازمین کی تنظیموں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر نے کہا کہ شفافیت، احتساب اور ملازمین کی فلاح و بہبود پر حکومت کی غیر متزلزل توجہ کی وجہ سے وراثتی خدمات سے متعلق کئی شکایات کو حل کیا گیا ہے جو تقریبا 25 سے 30 سال سے زیر التوا تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جوابدہ حکمرانی، بروقت فیصلہ سازی اور پائیدار انتظامی اصلاحات نے شکایات کے ازالے کو عوامی انتظامیہ کے ایک اہم ستون میں تبدیل کر دیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سرکاری ملازمین کے طویل عرصے سے زیر التوا مسائل کو منصفانہ، اصول پر مبنی اور وقت کے پابند طریقے سے حل کیا جائے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہ مشاہدات بھارتیہ پوسٹل ایمپلائز فیڈریشن کے 12 رکنی وفد کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہی، جو بھارتیہ مزدور سنگھ سے وابستہ ہے، جس کی قیادت اس کے جنرل سکریٹری شری اننت کمار پال کر رہے تھے، نئی دہلی میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر کی۔ وفد میں بہار، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور کئی دیگر ریاستوں کے ڈاک ملازمین کے نمائندے شامل تھے، جو فیڈریشن کی پین انڈیا نمائندگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ وفد نے پوسٹل ملازمین سے متعلق مسائل کی ایک وسیع رینج پر تبادلہ خیال کیا جن میں سروس کے معاملات، ملازمین کی بہبود، شناخت سے متعلق مسائل اور زیر التوا انتظامی اور قانونی معاملات کو جلد حل کرنے کی ضرورت شامل ہے۔ اس نے ان مسائل پر بھی روشنی ڈالی جن پر محکموں میں مربوط غور وفکر کی ضرورت ہے اور قائم شدہ قانونی اور انتظامی فریم ورک کے اندر ملازمین کے حقیقی خدشات کو دور کرنے کے لیے مسلسل تعاون کی کوشش کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت مستقل بات چیت اور تعمیری مشاورت کے ذریعے ملازمین کی تنظیموں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر حقیقی نمائندگی کی جانچ میرٹ پر اور قابل اطلاق قواعد وضوابط کے مطابق کی جاتی ہے۔

ہند۔ برطانیہ تجارتی معاہدہ 7-10 لاکھ نئی ملازمتیں پیدا کرنے میں مدد کریگا

نئی دہلی، 25جولائی (ایم این این) ہندوستان۔ برطانیہ آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) دوطرفہ تجارت کی رفتار کو 2025-26 میں 58 بلین ڈالر سے بڑھا کر 2030 تک 115 بلین ڈالر تک بڑھانے میں مدد کرسکتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ 7-10 لاکھ نئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں یہ معاہدہ کارگر ثابت ہوگا۔ ایسوچیم گلوبل ریسرچ اینڈ سٹریٹیجی سنٹر کے مطالعے میں کہا گیا ہے کہ انڈیا۔یو کے ایف ٹی اے، جو کہ اب 15 جولائی 2026 سے نافذ ہے، توقع ہے کہ مارکیٹ تک رسائی میں اضافہ کے ذریعے کاروباری افق کو وسعت دے گا اور نوجوان آبادی کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹرپرائزیز' پلاٹ نمبر 19 'آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔